دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

پریس ریلیز

25اکتوبر،2018

خواتین کے تحفظ اور سائبر کرائم سے متعلق باریکیوں پر جامعہ میں سیمنار

ماہرین نے سائبر کرائم اور اپنے حقوق کے تئیں خواتین کو کیا بیدار

نئی دہلی: لڑکیوں کو سائبر کرائم کے تئیں بیدار کرنے اور ان کے تحفظ کو مزید مضبوط بنانے کے لئے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ''وومن سیفٹی اینڈ سائبر سیکیوریٹی'' کے موضوع پر ایک سیمنار کا انعقاد کیا گیا جس میں ماہرین نے لڑکیوں کو سائبر کرائم اور دیگر تحفظات کو یقینی بنانے کے بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔ اس موقع پر ماہرین نے بتایا کہ ایسی سرگرمیاں جس میں کمپیوٹرز یا نیٹ ورکس ذرائع کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے کسی کو ہدف بنایا جائے یا اس کے ذریعے مجرمانہ سرگرمیاں انجام دی جائیں جو یا تو غیر قانونی ہو یا انہیں مخصوص فریقین کی جانب سے خلاف قانون سمجھا جائے اور ان میں عالمی الیکٹرونک نیٹ ورکس کو استعمال کیا جائے سائبر کرائم کہلائیں گی۔

اے پی صدیقی (آئی پی ایس) مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ یونیورسٹیاں اور کالجز نوجوان ذہنوں کا مرکز ہوتے ہیں، جو اپنا کیریر اور مستقبل کی تعمیر کے لئے دور دراز کا سفر کرکے ان جگہوں کا رخ کرتے ہیں، ان کے اوپر یہ لازم ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ہر طرح سے خود کو محفوظ اور مضبوط بنانے کے جتن کریں۔ لڑکیوں کو انھوں نے بطور خاص مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی اہمیت کو خود سمجھیں اور کوئی ایسا کام نہ کریں جو ان کے مستقبل کے لئے مصیبت کا ضامن بنیں، انھوں نے کہا کہ لڑکیاں جدید سہولیات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ان اقدامات اور تحفظات کو بروئے کار لائیں جو ان کی حفاظت اور ترقی کے لئے بنائی گئی ہیں، انھوں نے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ فرسودہ خیالات کو پیچھے چھوڑیں اور تعلیم سے لیس ہوکر صحت مند سماج کے فروغ میں اپنا حصہ ڈالیں۔ رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پولس انتظامیہ سے جامعہ میٹرو اور تکونہ پارک کے آس پاس سی سی ٹی وی کیمرا لگانے کی بھی گذارش کی، تاکہ لڑکیوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

اپنے گھر سے تبدیلی لانے کے لئے اقدام کرنے پر زور دیتے ہوئے ایڈیشنل ڈی سی پی ہریش نے کہا کہ معاشرہ میں سدھار لانے کے لئے اپنے گھر سے تبدیلی کی کوشش کرنی ہوگی، انھوں نے لڑکیوں کے تحفظ کے لئے دہلی پولس کی جانب سے کئے جانے والے کاموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دہلی پولس آن دی گراونڈ کام کررہی ہے، انھوں نے لڑکیوں کو بھی اپنی آواز اٹھانے اور کسی بھی قسم کی شکایت کو بلاجھجک درج کرانے کی بات کرتے ہوئے بتایا کہ دہلی پولس جرائم پر قابو پانے کے لئے متعدد اقدامات کررہی ہے جس میں سے ایک ہمت ایپ بھی ہے، انھوں نے لڑکیوں کو اس ایپ کو اپنے موبائل میں انسٹال کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس ایپ کو اپنے موبائل میں ضرور رکھیں جو ان کو کسی بھی ناگہانی آفت سے بچانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

اِس موقع پر سائبر کرائم کی ماہر اور قانون داں انو پریہ نے انٹرنیٹ کے محفوظ استعمال پر گفتگو کرتے ہوئے انٹرنیٹ کے استعمال میں لاپرواہی کے حوالے سے اس کے نقصانات پر روشنی ڈالی۔ جبکہ دہلی یونیورسٹی کی پروفیسر اور سائبر کرائم کی ایکسپرٹ پارول سینی نے کہا کہ ملک میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے اور لاعلمی کے باعث نوجوان سائبر کرائم کے مرتکب اور شکار ہوجاتے ہیں۔ انھوں نے لڑکیوں کو مشورہ دیا کہ وہ بلیوتوتھ، فیک

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اپیلی کیشنز اور سوشل میڈیا کے حوالے سے بیدار رہیں، انھوں نے بطور خاص اپنے سسٹم میں اینٹی وائرس سائف ویئرز رکھنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ نوے دن کے اندر اپنا پاسورڈ ضرور تبدیل کریں جسمیں نمبر اور عدد کے ساتھ سمبل بھی رکھیں۔ انھوں نے بلا وجہ تصویریں شیئر کرنے اور براہ راست سوشل میڈیا میں تفصیلات شیئر کرنے سے باز رہنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ اس قسم کے اقدامات جرائم پیشہ افراد کو بہت آسانی سے آپ تک پہنچنے کا سامان مہیا کرتے ہیں۔ انھوں نے میٹا کلنگ سافٹ ویئر کے استعمال کی بات کرتے ہوئے کہا کہ استعمال میں نہ آنے والے ایپ اور سافٹ ویئرز قطعانہ رکھیں۔ انھوں نے آن لائن شاپنگ میں بھرپور آفر اور مفت سہولیات فراہم کرنے والے ویب سائٹ اور ایپس سے اجتناب برتنے کی تلقین کی۔

گھنشام بنسل ایڈیشنل ڈی سی پی ساؤتھ دلی نے کہا کہ موجودہ دور میں سوشل میڈیا کی اہمیت سے بالکل بھی انکار نہیں کیا جاسکتا لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اس حوالے سے نوجوانوں کو مکمل آگاہی فراہم کی جائے تاکہ مستقبل میں کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعے سے بچا جاسکے۔ انھوں نے کہا کہ لڑکیوں کو کسی بھی قسم کی شکایت ہو تو خاموش نہ رہیں بلکہ رپورٹ درج کرائیں، انھوں نے کہا کہ جب تک آپ آواز نہیں اٹھائیں گے مسئلہ کا حل ممکن نہیں ہو سکے گا۔

اس پروگرام کا انعقاد معروف ہندی روزنامہ نو بھارت ٹائمز اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دفتر برائے تعلقات عامہ اور میڈیا کو آرڈی نیشن آفس کے اشتراک سے عمل میں آیا۔ جس میں بڑی تعداد میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی طالبات نے شرکت کی۔ اس موقع پر معروف تھیٹر گروپ اسمتھا کی جانب سے خواتین کے تحفظ کو لیکر ایک نکڑ ناٹک بھی پیش کیا گیا جسے ناظرین نے کافی پسند کیا، اس ناٹک کا مقصد سماج میں خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کو لیکر عام لوگوں کو بیدار کرنا تھا۔

جاری کردہ

احمد عظیم

پی آر او اینڈ میڈیا کو آرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com